



سوال

(181) بیوی کا اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگا سکتی ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کا اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ یہ تعریف کے باب سے ہے، جس میں وہم یا اختلاط نسب نہیں ہونا، اور تعریف کا باب بہت وسیع ہے، تعریف کبھی ولاء سے ہوتی ہے جیسے عکرمہ مولیٰ ابن عباس، کبھی حرفت سے ہوتی ہے جیسے غزالی، کبھی لقب اور کنیت سے ہوتی ہے جیسے آعرج اور ابو محمد آعمرش، کبھی ماں کی طرف نسبت کر کے ہوتی ہے حالانکہ باپ معروف ہوتا ہے جیسے اسماعیل ابن علیہ، اور کبھی زوجیت کے ساتھ ہوتی ہے جیسا قرآن مجید میں ایک جگہ

”امرأة نوح وامرأة لوط“ (التحریم: ۱۰) اور دوسری جگہ ”امرأة فرعون“ (التحریم: ۱۱) وارد ہے۔

بخاری و مسلم کی روایت ہے، سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

جاءت زینب، امرأة ابن مسعود، تشتاذن عليه، فقيل: يا رسول الله! هذه زينب، فقال: «أبي الزينب؟» فقيل: امرأة ابن مسعود، قال: «نعم، انزلوا بنا» (بخاری: ۱۴۶۲)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب آئیں اور اجازت طلب کی، کہا گیا: یا رسول اللہ! یہ زینب آئی ہیں، آپ نے پوچھا: کونسی زینب؟ کیا گیا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی، فرمایا: ہاں اسے آنے کی اجازت دے دو۔

یاد رہے کہ نسبت وہ حرام ہے جس میں بنوت کے لفظ کے ساتھ غیر باپ کی طرف نسبت کی جائے۔ مطلقاً نسبت یا تعریف کے لئے نسبت کرنا حرام نہیں ہے۔

البتہ اگر نسبت بنوت کے لفظ کے ساتھ غیر باپ کی طرف کی جائے تو وہ حرام ہے، جس کے بارے ارشاد باری تعالیٰ ہے: :

”ادعوہم لآباہم ہواقسط عند اللہ“ (سورۃ الاحزاب)



”انہیں ان کے باپوں کے نام سے بلاؤ، یہی اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے۔“

ہذا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص